مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے سہ روزہ سالانہ اجتماع کا کامیاب و بابرکت انعقاد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت شمولیت اور روح پرور اختتامی خطاب

(لندن۔23جون2014ء) خدام الاحمدیہ برطانیہ کا سالانہ سہ روزہ نیشنل اجتماع 20۔21۔22 جون کو اسلام آباد، ٹلفورڈ، سرے میں منعقد کیا گیا۔ یہ خدام کی خوش نصیبی تھی کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جمعہ کی شام سے اتوار تک از راہ شفقت اسلام آباد میں رونق افروز رہے۔ اور خدام و اطفال کو اپنے پیارے آقا کی اقتدا میں باجماعت نمازوں کی ادائیگی کی توفیق ملی۔ اسی طرح ہفتہ کی شام حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ ایک اجتماعی کھانے کا اہتمام کیا گیا تھا۔ اتوار کے روز حضور انور ایدہ اللہ نے خدام و اطفال کے بعض فائنل ورزشی مقابلے بھی ملاحظہ فرمائے اور ان کی حوصلہ افزائی فرمائی۔

دنیا کے سینکڑوں ممالک میں قائم جماعتِ احمدیہ نوجوانوں کا یہ اجتماع منعقد کرتی ہے جبکہ اس اجتماع کا حقیقی مقصد ان کی اخلاقی حالت میں بہتری لانا اور اپنے وطن کے لئے دلوں میں امن، یکجہتی اور پیار کو ترقی دینا ہوتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ برطانیہ کے 42ویں سالانہ اجتماع کی اختتامی تقریب سے انگریزی زبان میں ایک روح پرور خطاب بھی فرمایا۔

حضور انور نے اپنے اختتامی خطاب میں فرمایا کہ ہر احمدی مسلمان کو خدا تعالیٰ سے ایک ذاتی تعلق پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور حقوق العباد بجالانے کی بھی کوشش کرنی چاہیے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے اختتامی خطاب میں نہ صرف شاملینِ اجتماع بلکہ ایم ٹی اے پر اس خطاب کو دیکھنے والے کروڑوں ناظرین کو اس بات کی نصیحت فرمائی کہ ہمیں کامیابیاں حاصل کر کے رُک نہیں جانا چاہیے بلکہ ہر لحہ خوب سے خوب تر کی تلاش میں مزید کامیابیاں حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

'خدام الاحمدیہ کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ ترقی کرنے والی قومیں اور ترقی کرنے والے لوگ کبھی ایک جگہ رُک نہیں جاتے بلکہ ہمیشہ یقین کے ساتھ آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں، ترقی کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور وہ دور دراز علاقوں میں پھیل جاتے ہیں۔'

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب میں تفصیل سے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے کے متعلق بات کی۔ آپ نے بعض واقعات بیان کئے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے بذریعہ خواب دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے لوگوں کی جماعت احمدیہ کی صداقت کی طرف رہنمائی فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ہر سال ہزاروں افراد جماعت احمدیہ میں داخل ہو رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا قیام اب تک 200 سے زائد ممالک میں ہو چکا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ محض دنیاوی اور سیاسی بصیرت رکھنے والے لوگوں نے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے اکثر بڑے طاقت ور اور تباہ کن ہتھیاروں کا استعمال کیا ہے لیکن جماعت احمدیہ ہمیشہ پُر امن ذرائع کو بروئے کار لاتی رہی ہے اور اپنی اسی روش پر قائم رہے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

'ایک احمدی مسلمان کبھی بھی دنیاوی ہتھیاروں کا انتخاب نہیں کرے گا بلکہ ایک احمدی مسلمان کو صرف روحانی ہتھیاروں اور دعاؤں کی ضرورت ہے تا کہ وہ اپنے روحانی مقاصد کو پورا کرنے والا ہو۔'

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کی ترقی اور کامیابی افرادِ جماعت کے اللہ تعالیٰ سے ذاتی تعلق پیدا کرنے پر اور حقوق العباد ادا کرنے پر منحصر ہے اور اسلام نے ہمیں ان دونوں فرائض کی سرانجام دہی کی تعلیم دی ہے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دوبارہ اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ سب احمدی اپنے اخلاق کو اعلیٰ معیاروں تک پہنچائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

'آپ کے اخلاق ایسے ہونے چاہئیں کہ وہ پوری دنیا کے لئے ایک نمونہ ہوں ...... اپنے اعلیٰ اخلاق کے ذریعہ آپ ایک مخفی تبلیغ کر رہے ہوں گے۔ بجائے اس کے کہ آپ دوسروں کی طرف دیکھیں آپ کو چاہیے کہ اپنے آپ کو دیکھیں اور سوچیں کہ آپ کا عمل کیسا ہونا چاہیے اور بغیر کسی غلط فہمی کو پیدا کیے یا دورنگی کا راستہ اپنائے آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کو پورا کرنا چاہیے۔'

42ویں سالانہ اجتماع کا مرکزی موضوع 'حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا مقصد' تھا۔ اجتماع کے دوران خدام و اطفال نے تلاوت قرآن کریم، نظم اور تقاریر وغیرہ مختلف علمی مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ نیز ورزشی مقابلہ جات میں کرکٹ، فٹ بال، والی بال کے علاوہ کئی اور مقابلہ جات بھی ہوئے۔

اس سال ایک Discovery Marquee بھی لگائی گئی تھی جہاں 24 مختلف موضوعات پر مشتمل ورکشاپس کا اہتمام کیا گیا تھا۔ نیز ایک عارضی لائبریری کے قیام سے شاملین اجتماع کو کتب کے مطالعہ کا بھی موقع فراہم کیا گیا۔ نوجوانوں کے لئے ایک Indoor Games Marquee بھی لگائی گئی جس میں ان کو ایک بے تکلفانہ ماحول میں ٹیبل ٹینس اور شطرنج کے علاوہ کئی اور ان ڈور گیمز کھیلنے کا موقع ملا۔

اجتماع کی ایک کشش تاریخ اسلام کے موضوع پر لگائی گئی ایک نمائش (exhibition) تھی جسے اکثریت نے پسند کیا۔